امام صادق علیہ السلام آنلائن مدرسہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

درس:۲۰

عنوان: معاد

اصول دین:

- توحید
- عدل
- نبوت
- امامت
- معاد(قیامت)

معاد اصل میں (عاد یعود) سے ہے۔

معاد کے معنی میں علماء نے تین احتمال بیان کئے ہیں:

۱)مصدر میمی، جسکا مطلب ہوگا پلٹنا۔

۲)اسم مکان، جسکا مطلب ہوگا پلٹنے کی جگہ۔

۳)اسم زمان، جسکا مطلب ہوگا پلٹنے کا وقت۔

مراحل موت

۱)حالت احتضار

۲)حالت موت

۳)منزل قبر

۴)منزل برزخ

۵)منزل قیامت

۶)منزل حساب و کتاب

قرآن کریم میں لفظ معاد (م،ع،د) ایک بار استعمال ہوا ہے

لفظ میعاد کو ۶ بار استعمال کیا گیا ہے

لیکن معاد کے مفہوم (پلٹ کے جانا) کو قرآن مجید نے ۷۰ مختلف الفاظ میں بیان کیا ہے

جیسے: یوم القیامة، یوم الحساب، یوم الدین۔ وغیرہ۔

❖ **معاد کی ضرورت پر کچھ دلیلیں:**

۱)عدل الہی کا تقاضا۔

۲)اللہ کی حکمت کا تقاضا ہے۔

۳)انسان کی ہمیشہ زندہ رہنے کی خواہش۔

۴)دین کی طرف سے عائد ہونے والی ذمہ داری کا ہر وقت احساس رہنا

ImamSadiq.tv ImamSadiq.tv ImamSadiq.tv

وَكَانُواْ يَقُولُونَ أَئِذَا مِتۡنَا وَكُنَّا تُرَابٗا وَعِظَٰمًا أَءِنَّا لَمَبۡعُوثُونَ ۞ أَوَءَابَآؤُنَا ٱلۡأَوَّلُونَ ۞ قُلۡ إِنَّ ٱلۡأَوَّلِينَ وَٱلۡأٓخِرِينَ (واقعه ۴۷-۴۹)

اور کہتے تھے کہ کیا جب ہم مر جائیں گے اور خاک اور ہڈی ہو جائیں گے تو ہمیں دوبارہ اٹھایا جائے گا۔ کیا ہمارے باپ دادا بھی اٹھائے جائیں گے ؟آپ کہہ دیجئے کہ اولین وآخرین سب کے سب (پلٹائے جائیں گے)۔

وَضَرَبَ لَنَا مَثَلٗا وَنَسِيَ خَلۡقَهُۥۖ قَالَ مَن يُحۡيِ ٱلۡعِظَٰمَ وَهِيَ رَمِيمٞ ۞ قُلۡ يُحۡيِيهَا ٱلَّذِيٓ أَنشَأَهَآ أَوَّلَ مَرَّةٖۖ وَهُوَ بِكُلِّ خَلۡقٍ عَلِيمٌ (یٰس ۷۸-۷۹)

ImamSadiq.tv ImamSadiq.tv ImamSadiq.tv

پھر وہ ہمارے لیے مثالیں دینے لگتا ہے اور اپنی خلقت بھول جاتا ہے اور کہنے لگتا ہے: ان ہڈیوں کو بوسیدہ ہونے کے بعد کون زندہ کرے گا؟آپ(ص) کہہ دیجئے !انہیں وہی(خدا دوبارہ)زندہ کرے گا جس نے انہیں پہلی بار پیدا کیا تھا اور وہ ہر قسم کی تخلیق کو خوب جانتا ہے۔

النومُ أخو الموتِ (نیند موت کی ہم رتبہ ہے)

اس فرق کے ساتھ کہ نیند کی صورت میں روح کے پلٹنے کا امکان ہوتا ہے لیکن موت کی صورت میں روح کی بازگشت ممکن نہیں ہوتی۔

امام علیؑ نے فرمایا :الروح في الجسد كالمعنى في اللفظ

جس طرح معنی لفظ میں ہوتا ہے اسی طرح روح جسم میں ہوتی ہے (جس طرح لفظ کی اہمیت اسکے معنی سے ہے اسی طرح جسم کی اہمیت اسکی روح سے ہے)